نیو سٹی کیٹیکیزم

حصہ اول

خدا، تخلیق اور گراوٹ، شریعت

سوال ۱

زندگی اور موت میں آپ کی واحد امید کیا ہے؟

زندگی اور موت میں ہماری واحد امید یہ ہے کہ ہم اپنے نہیں ہیں بلکہ ہمارا جسم اور روح دونوں خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی ہیں ۔

سوال ۲

خدا کیا ہے؟

خدا ہر ایک شخص اور ہر چیز کا خالق اور قائم رکھنے والا ہے۔ وہ ابدی یعنی کہ ہمیشہ سے ہے، وہ اپنی طاقت میں ، قابلیت میں، اچھائی میں، جلال میں، حکمت میں، انصاف میں، اور سچائی میں، لامحدود اور لاتبدیل ہے۔ کچھ بھی اسکی مرضی اور وسیلہ کے بغیر ممکن نہیں۔

سوال ۳

خدا کی ذات میں کتنی شخصیات ہیں؟

سچے اور زندہ خدا کی ذات میں تین شخصیات ہیں۔ باپ ، بیٹا اور رُوح القُدس۔ ان کا ایک ہی جوہر ہے اور اپنی قدرت اور جلال میں یکساں ہیں۔

سوال ۴

خدا نے ہمیں کیسے اور کیوں بنایا؟

خدا نے ہمیں اپنی صورت پر بنایا، اور مرد اور عورت بنایا، تا کہ ہم اُسے جانیں ، اُس سے محبت کریں ، اُس کے ساتھ رہیں ، اور اُسے جلال دیں اور ضروری اور صحیح بات یہ ہے کہ جن کو اُس نے بنایا تھا وہ اُس کے جلال کہ لئے جیئیں ۔

سوال ۵

خدا نے اور کیا کیا بنایا؟

خدا نے اپنی قدرت کے کلام سے ہر ایک چیز کو بنایا اور سب کچھ جو اس نے بنایا اچھا تھا۔ اور ہر چیز اُس کی پُرمحبت حکمرانی میں بڑھی اور پھولی ۔

سوال ٦

ہم کیسے خدا کو جلال دے سکتے ہیں؟

ہم اُس کی ذات سے لُطف اندوز ہو کر ، اُس سے محبت رکھ کر، اُس پہ یقین کر کے ، اور اُس کی مرضی کو ، حکموں کو ، اور قانون کو پورا کر کے ، جلال دے سکتے ہیں۔

سوال ۷

خدا کا قانون کیا مطالبہ کرتا ہے؟

خدا کا قانون ذاتی، کامل، اور متواتر تابعداری چاہتا ہے کہ ہم خدا سے اپنے سارے دل ، جان ، عقل اور طاقت سے محبت کریں اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت کریں۔ جس کام کو خدا کرنے سے منع کرتا ہے وہ نہ کریں اور جس کام کو کرنے کا حکم خدا دیتا ہے وہ ہمیشہ اور ضرور کریں۔

سوال ۸

دس احکام کے مطابق خدا کا قانون کیا ہے؟

میرے سوا تمہارا کوئی اور خدا نہ ہو۔ تم میرے سامنے اپنی لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تم نہ اُن کے بُتوں کو سجدہ کرنا اور نہ اُن کی پرستش کرنا ، تُو خداوند خدا کا نام بے فائدہ نا لینا، تُو سبت کے دن کو یاد کر کے پاک ماننا ، تُو خون یا قتل نا کرنا، تُو زنا کاری نہ کرنا، تُو چوری نہ کرنا، تُو جھوٹی گواہی نہ دینا، تُو لالچ نہ کرنا۔

سوال ۹

خدا پہلے، دوسرے،اور تیسرے احکام میں کیا مُطالبہ کرتا ہے؟

پہلا یہ کہ ہم خدا کو جانیں اور اُس پر یقین رکھیں کہ صرف وہی سچا اور زندہ خدا ہے ۔ دوسرا یہ کہ ہم ہر طرح کی بُت پرستی سے کنارہ کریں اور نامناسب طور پر خدا کی پرستش ہرگز نہ کریں۔ تیسرا یہ کہ ہم خدا کے نام کو خوف اور تکریم کے ساتھ لیں اور اُس کے کام اور کلام کی تعظیم کریں۔

سوال ۱۰

خدا چوتھے اور پانچویں احکام میں کیا مطالبہ کرتا ہے؟

چوتھا یہ کہ ہم سبت کے دن عمومی اور ذاتی طور پر خدا کی عبادت میں وقت گزاریں، ہم معمول کے کاموں کو چھوڑ کر خدا کی اور دوسروں کی خدمت کریں تا کہ ابدی سبت کی تیاری نظر آئے ۔ پانچواں یہ کہ ہم اپنے باپ اور ماں کی عزت کریں، اور اُنکی خداپرستی کی تربیت اور راہنمائی کے سامنے اپنے آپ کو تابع کر دیں۔

سوال ۱۱

خدا چھٹے، ساتویں اور آٹھویں احکام میں کیا مطالبہ کرتا ہے؟

چھٹا یہ کہ نہ ہم اپنے پڑوسی کو دُکھ پہنچائیں ، نہ نفرت کریں اور نہ ہی اُس سے دشمنی کریں برعکس اس کہ ہم حلیمی اور صُلح او اطمینان دکھائیں۔ یہاں تک کہ دُشمنوں سے بھی مُحبت کریں۔ ساتواں یہ کہ ہم جنسی بد اخلاقیوں سے بچیں اور خالصتاً ایمانداری کے ساتھ زندگی گزاریں، لہذا شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ ، ہر قسم کے ناپاک کام ، نظر، الفاظ، سوچوں، اور خواہشات کو ترک کریں۔ آٹھواں یہ کہ ہم کسی بھی چیز کو جو کسی اور کی ہے بغیر اجازت نہ لیں اور نہ ہی کسی بھلائی کو دوسروں کے لیے روکیں جس سے ہم خود فائدہ اٹھا سکیں۔

سوال ۱۲

خدا نویں اور دسویں احکام میں کیا مطالبہ کرتا ہے؟

نوواں یہ کہ ہم جھوٹ نہ بولیں اور نہ کسی کو دھوکہ دیں بلکہ برعکس اس کے محبت میں سچ بولیں۔ دسواں یہ کہ خدا ہمیں جو کچھ بھی دیتا ہے ہم اُس میں قناعت پسند ہوں اور حسد نہ کریں۔

سوال ۱۳

کیا کوئی خدا کے قانون کو پورا کر سکتا ہے؟

گناہ میں گرنے کے بعد سے کوئی بھی انسان خدا کے قانون کو پورا نہیں کر سکتا کیونکہ انسان ہمیشہ اپنی سوچوں، باتوں اور کاموں میں خدا کے قانون کو توڑتا ہے۔

سوال ۱۴

کیا خدا نے ہمیں اپنے قانون کو پورا کرنے کے قابل نہیں بنایا تھا؟

نہیں ، لیکن ہمارے پہلے والدین ، آدم اور حوا کی نافرمانی کی وجہ سے تمام تخلیق گناہ کی گِرواٹ کا شکار ہے۔ ہم سب گناہ کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہم فطری بگاڑ کا شکار ہیں اور خدا کے قانون پہ عمل کرنے سے قاصر ہیں۔

سوال ۱۵

جب کہ کوئی بھی خدا کے قانون کو پورا نہیں کر سکتا تو پھر اسکا مقصد کیا ہے؟

اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم خدا کی پاک ذات اور مرضی کو سمجھ سکیں اور اپنے دلوں کی گناہ آلودہ فطرت اور نافرمانی کو بھی جان سکیں، اور اس سے رہائی کے لئے نجات دہندہ کی ضرورت کو بھی سمجھ سکیں۔ خدا کا قانون ہمیں سمجھاتا اور سکھاتا ہے کہ ہم اپنے مُنجی کے لائق کیسی زندگیاں گزاریں۔

سوال ۱٦

گناہ کیا ہے؟

خدا کی بنائی ہوئی دنیا میں خدا کو خدا نہ ماننا گناہ ہے۔ اُس کو خدا نہ مانتے ہوئے اُس کی بغاوت میں زندگی گزارنا، اور جیسا اُس کا قانون ہمیں بننے اور کرنے کو کہتا ہے ویسا نہ بننا اور کرنا گناہ ہے۔ جس کا نتیجہ موت ہے اور تمام مخلوق کا خاتمہ۔

سوال ۱۷

بُت پرستی کیا ہے؟

اپنی اُمید ، خوشی ، قدر اور محافظت کے لئے خالق سے بڑھ کر مخلوق پر یقین کرنا بُت پرستی ہے۔

سوال ۱۸

کیا خدا ہماری نافرمانی اور بُت پرستی کو بے سزا چھوڑ دے گا؟

نہیں، ہر گناہ خدا کی حاکمیت، پاکیزگی،اور اچھائی اور اُس کے راست قانون کی مخالفت ہے اور خدا کا راست قہروغضب ہمارے گناہوں پہ ہے اور خدا اپنی راست عدالت میں اُن گناہوں کی سزا، اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں ضرور دے گا۔

سوال۱۹

کیا کوئی ایسا راستہ کہ ہم سزا سے بچ جائیں اور دوبارہ خدا کی بخشش کو حاصل کر لیں؟

جی ہاں! اپنے ہی انصاف کو پورا کرنے کے لئے، خدا خود ہی اپنی مہربانی میں، نجات دہندہ کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا ملاپ کرواتا اور ہمیں گناہوں سے اور گناہ کی سزا سے بھی چُھڑواتا ہے۔

سوال ۲۰

نجات دہندہ کون ہے؟

خداوند یسوع مسیح وہ واحد نجات دہندہ ہے ، خدا کا ابدی بیٹا،جو انسان بنا،اور جس نے خود گناہ کی سزا کو اپنے اُوپر لے لیا۔

حصہ دوم

مسیح ، مخلصی، فضل

سوال ۲۱

ہمارا خدا کے ساتھ ملاپ کروانے کے لئے کیسے نجات دہندہ کی ضرورت تھی؟

ہمیں ایک ایسے نجات دہندہ کی ضرورت تھی جو حقیقتاً انسان بھی ہو اور خدا بھی۔

سوال ۲۲

نجات دہندہ کا حقیقتاً انسان ہونا کیوں ضروری تھا؟

اس لئے تا کہ وہ انسانی فطرت میں ہم انسانوں کی جگہ شریعت کو پورا کرے اور انسانوں کے گناہ کی سزا برداشت کر سکے اور وہ ہماری کمزوری میں ہمارا ہمدرد بھی ہو سکے۔

سوال ۲۳

نجات دہندہ کا حقیقتاً خدا ہونا کیوں ضروری تھا؟

اس لئے ضروری تھا کہ اُس کی الٰہی فطرت کی وجہ سے اُس کی فرمانبرداری اور دُکھوں کو برداشت کرنا کامل اور مؤثر ہو، اور اس لئے بھی تا کہ وہ خدا کے پاک غصے کو جو کہ گناہ کے خلاف ہے برداشت کر سکے اور موت پہ غالب آ سکے۔

سوال۲۴

مسیح یسوع جو کہ نجات دہندہ ہے اُس کے لئے مرنا کیوں ضروری تھا؟

جیسا کہ موت گناہ کی سزا ہے۔ مسیح یسوع اپنی مرضی سے ہماری جگہ پہ مُوا تا کہ وہ ہم کو گناہ کے زور اور اُس کی سزا سے بچا سکے اور ہمیں دوبارہ خدا سے ملا سکے ۔ ہمارے بدلے کفارے کے لئے اُس کا مرنا ہی، واحد ہمیں جہنم سے بچا سکتا تھا اور ہمیں گناہوں کی معافی ، راستبازی اور ہمیشہ کی زندگی صرف یسوع ہی دلا سکتا تھا۔

سوال ۲۵

کیا یسوع مسیح کی موت کے وسیلہ سے ہمارے سارے گناہ معاف ہو سکتے ہیں؟

جی ہاں! کیونکہ صلیب پہ یسوع مسیح کی موت نے ہمارے گناہوں کی سزا کو پورا کیا، خدا نے اپنے فضل کے وسیلہ سے یسوع مسیح کی راستبازی میں ہمیں شامل کیا اور اِس طرح شامل کیا کہ وہ ہماری اپنی ہے اور پھر خدا مزید ہمارے گناہوں کو یاد نہیں کرے گا۔

سوال ۲۶

یسوع مسیح کی موت ہمیں اور کن چیزوں سے چھڑاتی ہے؟

مسیح یسوع کی موت رہائی اور چھٹکارے کا شروع ہے اور گناہ میں گری ہوئی مخلوق کی ایک نئی شُروعات ہے، جیسا کے خدا اپنی قدرت سے سب چیزوں کو اپنے جلال اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کرتا ہے۔

سوال۲۷

کیا سب لوگ، جیسا کہ وہ آدم کے ذریعے گمراہ یا کھو گئے، کیا سب لوگ مسیح کے ذریعے بچائے جائیں گے؟

جی نہیں! بلکہ صرف وہی جن کو خدا نے چُنا اور جو ایمان کے وسیلہ سے مسیح کے ساتھ جڑے ہیں۔ تا ہم خدا اپنی مہربانی میں اپنے فضلِ عام کو اُن لوگوں کو بھی دکھاتا ہے جن کو اُس نے چُنا نہیں ہے، جیسا کہ گناہ کے اثرات کو کم کر کے اور انسانی بھلائی کے لئے ثقافت کے کاموں کو فعال بنا کر۔

سوال۲۸

موت کے بعد اُن لوگوں کے ساتھ کیا ہو گا جو ایمان کی بدولت مسیح یسوع کے ساتھ نہیں جڑے؟

عدالت کے دن ان لوگوں کے خلاف ڈرانے والی اور راست سزا کا حکم ہو گا۔ وہ لوگ خدا کی خوش آئند حضوری سے نکال دیے جائیں گے ، اور جہنم میں پھینکیں جائیں گے تا کہ اُن کے ساتھ راستی اور سختی کے ساتھ ہمیشہ کی سزا کا سلوک ہو سکے۔

سوال ۲۹

ہم کیسے بچ سکتے ہیں؟

صرف یسوع مسیح پر ایمان اور اُس کفارہ کی موت پر جو یسوع مسیح نے ہماری جگہ پہ صلیب پر اٹھائی ، ایمان لا کر بچ سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم قصوروار ہیں ، خدا کی نافرمانی کرتے ہیں اور ہمارے رُجحانات جو کہ پُورے طور پہ بُرے ہیں ۔ پھر بھی خدا نے بغیر کسی بھی ہمارے معیار کے، صرف اپنے فضل کی بدولت، ہمیں مسیح یسوع کی کامل راستبازی میں شامل کیا، تو ہم توبہ کر کے اور یسوع مسیح اور اُس کی قربانی پر ایمان لا کر بچ سکتے ہیں۔

سوال ۳۰

یسوع مسیح پر ایمان لانا کیا ہے؟

یسوع مسیح پر ایمان کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہر ایک اُس سچائی کو قبول کریں جو خدا نے کلام میں ہم پر ظاہر کی ہے، صرف اُس پر یقین رکھیں اور نجات حاصل کرنے کے لئے صرف اُسی کی ذات پر تکیہ کریں جیسا کہ اُس نے اپنی خوشخبری میں ہمارے لئے رکھا ہے۔

سوال ۳۱

ہم سچے ایمان میں کیا مانتے ہیں؟

خوشخبری میں ہمیں جو کچھ بھی سکھایا گیا ہے۔ رسولوں کا عقیدہ اپنے الفاظ میں اُس کا اظہار کرتا ہے۔

ہم ایمان رکھتے ہیں قادرِ مُطلق خدا باپ پر جس نے زمین وآسمان کو بنایا اور یسوع مسیح پر جو کہ اُس کا اکلوتا بیٹا اور ہمارا خدا ہے جو کہ رُوح القدس کی قُدرت سے کنواری مریم کے پیٹ میں پڑا اورپیدا ہوا، پینطُس پیلاطُس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا ، مصلوب ہُوا ، مر گیا اور دفن ہوا اور جہنم میں اُتر گیا۔ اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا ۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خدائے قادر مُطلق باپ کی داہنی طرف بیٹھا ہے جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں رُوح القدس پر، پاک عالمگیر کلیسیا پر، مقدسوں کی رفاقت، گناہوں کی معافی، جسم کے جی اُٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین

سوال۳۲

تصدیق یا راستباز ٹھرائے جانے اور تقدیس کا کیا مطلب ہے؟

تصدیق سے مُراد یہ ہے کہ خدا کے سامنے راستباز ٹھہرایا جانا جو کہ یسوع مسیح کی موت اور مُردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث ممکن ہوا۔ تقدیس سے مراد یہ ہے کہ راستبازی میں درجہ با درجہ بڑھتے جانا جو کہ روح القدس کے ہماری زندگی میں کام کرنے کے باعث ہوتا ہے۔

سوال ۳۳

کیا وہ لوگ جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، اُن کو مزید اپنی نجات کو پانے کے لئے اپنے اچھے کاموں پر یا کسی اور چیز پر بھروسہ کرنا چاہیے یا کہیں اور تلاش کرنا چاہیے؟

نہیں، اُن کو نجات کی تلاش کہیں اور نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی اپنے نیک اعمال پر بھروسہ کرنا چاہیے کیونکہ نجات کے لیے جو کچھ بھی ضروری ہے وہ یسوع مسیح کی ذات میں ہے۔ اپنے کاموں کے ذریعے نجات کی تلاش کرنا، یہ یسوع مسیح کے واحد نجات دہندہ ہونے کا انکار ہے۔

سوال۳۴

جیسا کہ ہم صرف فضل ہی کے وسیلہ سے ، صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں، کیا ہمیں پھر بھی نیک اعمال کرنے اور خدا کے کلام کو ماننے کی ضرورت ہے؟

جی ہاں، کیونکہ یسوع مسیح نے اپنے خون کے بہانے کے وسیلہ سے ہمیں بچایا ہے اور اپنے روح سے ہمیں نیا بنایا ہے تا کہ ہم اپنی زندگیوں سے خدا کے لئے محبت اور شکرگزاری کا اظہار کر سکیں؛ اور ہمارے پھلوں سے ہمارا ایمان ظاہر ہو تا کہ ہم دوسروں کو خدا پرستی کے رویے سے مسیح کے لئے جیت سکیں۔

سوال۳۵

جیسا کہ ہم صرف فضل ہی کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں اور صرف ایمان ہی کے وسیلہ سے، تو یہ ایمان کہاں سے آتا ہے؟

تمام تر بخششیں جو ہم نے پائی ہیں وہ ہم نے یسوع مسیح اور روح القدس کے ذریعہ سے پائی ہیں اور ایمان بھی خدا کی بخشش ہے۔

حصہ سوم

رُوح القدس ، بحالی اور فضل میں بڑھنا

سوال ۳٦

رُوح القدس کے بارے میں ہمارا ایمان کیا ہے؟

رُوح القدس خدا ہے، باپ اور بیٹے کے ساتھ ابدی، اور خدا اُن سب کو فیاضی کے ساتھ رُوح القدس دیتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

سوال ۳۷

رُوح القدس ہماری کیسے مدد کرتا ہے؟

رُوح القدس ہمیں ہمارا گناہ دکھاتا ہے، ہمیں دلاسہ دیتا ہے، ہماری راہنمائی کرتا ہے، روحانی توڑے یا انعام دیتا ہے، اور ہمارے اندر خدا کی تابعداری کی چاہت کو ڈالتا ہے اور ہمیں خدا کے کلام کو پڑھنے اور دعا کرنے کے قابل بناتا ہے۔

سوال۳۸

دعاء کیا ہے؟

خدا کے سامنے پرستش ، درخواست، گناہ کا اقرار اور شکرگزاری میں اپنے دل کو انڈیل دینا دعا ہے۔

سوال۳۹

ہمیں کس جذبے کے ساتھ دعا کرنی چاہیے؟

ہمیں دعا محبت، ثابت قدمی ،شکرگزاری کے ساتھ، اور عاجزی کے ساتھ خدا کی مرضی کے تابع ہو کے کرنی چاہیے اور اِس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ یسوع مسیح کی وجہ اور وسیلہ سے وہ ہماری دعاؤں کو ہمیشہ سنتا ہے۔

سوال۴۰

ہمیں کیا دعا کرنی چاہیے؟

خدا کا کلام ہماری راہنمائی کرتا اور ہمیں تحریک دیتا ہے کہ ہمیں کیا دعا کرنی چاہیے اور ساتھ ہی یسوع مسیح نے ہمیں خود بھی سکھایا کہ ہمیں کیسے اور کیا دعا کرنی چاہیے۔

سوال۴۱

دعائے ربانی کیا ہے؟

اے ہمارے باپ، آپ جو آسمان پر ہیں، آپ کا نام پاک مانا جائے،آپکی بادشاہی آئے ، آپکی مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو، ہمارے روز کی روٹی ہمیں بخش دیجئے ، جس طرح ہم اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں آپ بھی ہمارے قصور ہمیں معاف کر دیجیے،ہمیں آزمائش میں نا لائیں بلکہ ہمیں برائی سے بچائیں۔ آمین

سوال۴۲

خدا کا کلام کیسے پڑھا اور سنا جانا چاہیے؟

خداکا کلام بڑی توجہ اور دل لگی کے ساتھ ، تیاری اور دعا کے ساتھ پڑھا اور سنا جانا چاہیے تا کہ ایمان کے ساتھ اُس کو قبول کریں ، اپنے دلوں میں محفوظ کریں اور اپنی زندگیوں میں اُس کے مطابق عمل کریں۔

سوال۴۳

دستُورات کیا ہیں؟

دستورات وہ رسوم ہیں جو خدا نے ہمیں دیں اور یسوع نے بھی پورا کر کے ہمیں عمل کرنے کو کہا۔ وہ دستورات ہیں بپتسمہ اور عشائے ربانی۔ اِن دستورات میں شامل ہونا ایک ظاہری نشان ہے اور مُہر ہے کہ ہم بطور کلیسیا یا مقدسین کی جماعت جو کہ ایک ہے ایمان ، مسیح کی موت اور مسیح کے جی اٹھنے کے وسیلہ سے یکجا ہیں۔ اِن دستورات پر عمل کے وسیلہ سے رُوح القدس خوشخبری میں موجود وعدوں کا اعلان اور مُہر کرتا ہے کہ ہم اُن میں شامل ہیں۔

سوال ۴۴

بپتسمہ کیا ہے؟

بپتسمہ خدا باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں پانی سے دُھلنا ہے۔ یہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے ہمارے لے پالک ہونے اور ہمارے گناہوں کے معاف ہونے اور مسیح یسوع اور اُس کی کلیسیا کے ساتھ ہماری وابستگی کا ایک ظاہری نشان اور مُہر ہے ۔

سوال۴۵

کیا پانی کا بپتسمہ ہمارے گناہوں کو بھی دھوتا ہے؟

نہیں، صرف یسوع مسیح کا خون اور رُوح القدس کا ہمیں نیا بنانا ہمیں گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

سوال۴٦

عشائے ربانی کیا ہے؟

یسوع مسیح تمام مسیحوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ روٹی توڑیں اور ایک پیالے میں سے شکرگزاری کے ساتھ کھائیں اور پئیں اور یسوع مسیح کے صلیب پہ جان دینے کو یاد کریں۔ عشائے ربانی ہم خدا کے ہمارے درمیان میں آنے کی خُوشی کو یاد کر کے مناتے ہیں؛ کہ مسیح یسوع کے آنے کے وسیلہ سے ہمارا خدا کے ساتھ ملاپ ہوا اور ایک دوسرے کے ساتھ شِراکت؛ پاک عشاء اِس بات کا بھی اظہار ہے کہ ہم مسیح یسوع کے ساتھ اُس کے باپ کی بادشاہی میں کھائیں گے اور پئیں گے۔

سوال ۴۷

کیا عشائے ربانی مسیح کے کفارہ بخش کام میں مزید کچھ شامل کرتا ہے؟

نہیں، مسیح ایک ہی بار سب کے واسطے مُوا۔ عشائے ربانی عہد کا کھانا ہے جس کو ہم مناتے ہیں جو یسوع مسیح نے اپنے کفارے کے کام کے وسیلہ سے کیا۔ اور یہ ہمارے ایمان کی تقویت کا بھی ایک ذریعہ ہے جس میں ہم یسوع مسیح کی طرف دیکھتے ہیں اور یہ ہماری آنے والی ضیافت میں شامل ہونے سے پہلے ایک یادگاری ہے ۔ وہ جو بغیر توبہ کے اس میں شریک ہوتے ہیں وہ اپنے اُوپر عدالت کو لے کر آتے ہیں۔

سوال ۴۸

کلیسیا کیا ہے؟

کلیسیا اُن لوگوں کی جماعت ہے جن کو خدا نے اپنے لئے ابدی زندگی کے واسطے چُنا اور قائم کیا اور جن کو ایمان کے وسیلہ سے جوڑا، اور جو کہ خدا سے محبت کرتے، اُسکے پیچھے چلتے، اُس سے سیکھتے اور باہم مل کے اُسکی پرستش کرتے ہیں۔ خدا ان برگزیدہ لوگوں کو

خوشخبری کی مُنادی کے لئے بھیجتا ہے کے دنیا کو مسیحی کی آنے والی بادشاہی کو اپنی محبت اور رفاقت کے ذریعے سے دکھائیں۔

سوال ۴۹

یسوع مسیح ابھی کہاں ہیں؟

یسوع مسیح مرنے کے تین دن کے بعد جسم سمیت مُردوں میں سے جی اٹھے اور قبر سے باہر آ گئے اور باپ کی داہنی طرف بیٹھے ہیں جہاں سے وہ بادشاہی کر رہے ہیں اور ہماری شفائیت بھی کر رہے ہیں، جب تک کہ وہ عدالت کے لئے اور سب کچھ نیا بنانے کے لئے دوبارہ نا آ جائیں۔

سوال ۵۰

مسیح یسوع کے جی اٹھنے کا ہمارے لئے کیا مطلب ہے؟

مسیح یسوع نے مردوں میں سے زندہ ہو کر گناہ اور موت کے اُوپر فتح پائی ہے تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے اِس زمین پر ایک نئی زندگی گزارے اور جو دُنیا آنے والی ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی گزارے۔ جیسا کہ ایک دن ہم بھی جو ایمان رکھتے ہیں مُردوں میں سے جی اٹھیں گے اُسی طرح یہ دنیا بھی دوبارہ قائم کی جائے گی۔ لیکن وہ جو مسیح یسوع پر ایمان نہیں رکھتے ہیں وہ ابدی موت میں جانے کے لئے اٹھائے جائیں گے۔

سوال ۵۱

یسوع مسیح کے دوبارہ آسمان پر اٹھائے جانے کا ہمارے لئے کیا فائدہ ہے؟

یسوع مسیح ہماری خاطر دوبارہ آسمان پر اٹھائے گئے جیسا کہ وہ ہماری خاطر آسمان سے زمین پر آئے تھے۔ اور اب جب کے وہ آسمان پر ہیں تو وہ باپ کے سامنے ہماری موجودگی کی وکالت کر رہے ہیں اور ہمارے لئے جگہ تیار کر رہے ہیں اور انھوں نے اپنا روح بھی بھیجا ہے۔

سوال۵۲

ابدی زندگی میں ہمارے لئے کیا اُمید ہے؟

ابدی زندگی ہمیں یاد کرواتی ہے کہ یہ موجودہ دنیا جو کہ گِراوٹ کا شِکار ہے ، یہ نہیں رہے گی۔ جلد ہی ہم خدا کے ساتھ رہیں گے اور اُس کی ذات سے لطف اندوز ہوں گے۔ اُس نئے شہر میں ہمیشہ کے لیے ، جہاں نیا آسمان ہو گا اور نئی زمین ہو گی، جہاں ہم مکمل طور پر اور ہمیشہ کے لئے گناہ سے آزاد ہوں گے اور ہمیں نئے جلالی بدن ملیں گے اور ہم نئی مخلوق ہوں گے جو کے گناہ سے پاک ہو گی۔

The New City Catechism: 52 Questions and Answers for Our Heart and Minds
Copyright © 2017 by The Gospel Coalition and Redeemer Presbyterian Church
Published by Crossway, 1300 Crescent Street, Wheaton, Illinois 60187, U.S.A.